

نعتِ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

میرا سپیکر میری ہستی ہے عنایت اُن کی
لاجرم ! شاملِ احوال ہے رحمت اُن کی

کیا کہوں گنبدِ خضریٰ کا تقدس لوگوں !
عرشِ اعلیٰ سے فزوں جائے سکونت اُن کی

مخزنِ بخود و کرم سرورِ کونین کی ذات
رونقِ بزمِ جہاں یاد و عقیدت اُن کی

آج بکھرا ہوا دُنیا کا جو شیرازہ ہے
آج بھی چارہ ہر دردِ شرعیّت اُن کی

دیکھنے والے اگر دیدہ دل سے دیکھیں
لفظِ اسلام میں پنہاں ہے حقیقتِ اُن کی

میرے ماں باپ میری جان تصدق ان پر
میرے ہر اُنگ میں رقصاں ہے محبت اُن کی

راحتِ قلب و جگر ناز و وقارِ آدم
میرے ایماں کا نگینِ نعتِ نبوت اُن کی

نعتِ کھنے کی جو توفیق ملی ہے یونس
بالیقیں اُنکا کرم اور ہے شفقت اُن کی

